سوال

کیا سود لینے والے اور دینے والے دونوں کے بارے میں وعید آئی ہے؟ براہ کرم قرآن وسنت سے دلیل بیان کردیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سود لینا اور دینا دونوں کبیرہ گناہ ہیں۔ بہت سی قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ میں سود سے منع کیا گیا ہے بلکہ سود کو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اعلان جنگ قرار دیا گیا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (البقرۃ: 278-279).

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مؤمن ہو۔ پھر اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑی جنگ کے اعلان سے آگاہ ہو جاؤ، اور اگر توبہ کر لو تو تمھارے لیے تمھارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

سودی معاملے میں کسی بھی طرح کا تعاون کرنا جرم اور کبیرہ گناہ ہے۔ احادیث مبارکہ میں اس حوالے سے سخت وعید آئی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور سود کا گواہ بننے والے سب پر لعنت فرمائی ہے۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُؤْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ»، وَقَالَ: «هُمْ سَوَاءٌ (صحیح مسلم، المساقاۃ: 1598).

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، سود لکھنے والے، اور سود کے گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ (سنن ابن ماجہ، التجارات: 2274)(صحیح)

سود کے ستر گناہ ہیں جن میں سب سے ہلکا گناہ اس قدر (بڑا) ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں سے نکاح کرے۔

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ وَعَلَى وَسَطِ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا (صحیح البخاری، البیوع: 2085)

میں نے آج رات خواب میں دو مرد دیکھے جو میرے پاس آئے اور مجھے بیت المقدس کی طرف لے گئے ہم چلتے رہے حتیٰ کہ خون کی نہر پر آئے جس میں ایک آدمی کھڑا تھا اور نہر کے درمیان میں ایک آدمی تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے جب دوسرا آدمی نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ اس کے منہ پر پتھر مار کر اسے وہیں واپس کر دیتا جہاں وہ تھا میں نے کہا : یہ کیا معاملہ ہے ؟ تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ جس شخص کو آپ نے خونی نہر میں دیکھا ہے وہ سود خور ہے ۔

انسان پر واجب ہے کہ وہ کوئی بھی کاروبار کرنے سے پہلے اسلام کے کاروبار کے بارے میں بتائے ہوئے اصول وضوابط کو اچھی طرح سمجھے تاکہ حلال روزی کما سکے اور حرام ذریعہ آمدن سے خود کو بچا سکے ۔

واللہ أعلم بالصواب